ٹیلی فون: 0478-8526133
ای میل: ...
ویب سائٹ: ...
ای میل: ...

ہیلتھ کیئر سینٹر کوٹ سبزانی میں طبی سہولیات کا فقدان، مریض پریشان

ڈاکٹر، ادویات اور لیبارٹری ٹیسٹ کی سہولت نہ ہونے کے برابر

کوٹ سبزانی (نمائندہ خصوصی) 12 جون: ہیلتھ کیئر سینٹر کوٹ سبزانی میں طبی سہولیات کا فقدان مریضوں کے لیے شدید مشکلات کا سبب بن رہا ہے۔ سینٹر میں نہ تو مستقل ڈاکٹر موجود ہے اور نہ ہی بنیادی ادویات دستیاب ہیں۔ روزانہ درجنوں مریض علاج کے لیے آتے ہیں مگر انہیں خالی ہاتھ واپس لوٹنا پڑتا ہے۔

سینٹر کے انچارج ڈاکٹر فرحان مجید نے بتایا کہ ڈاکٹر کی آسامی گزشتہ 14 ماہ سے خالی ہے۔ ’’ہم ایمرجنسی مریض کو بھی صرف ابتدائی طبی امداد دے کر ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال بھیجنے پر مجبور ہیں، کیونکہ یہاں کوئی سہولت موجود نہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ لیبارٹری ٹیسٹ کی مشین 2 سال سے خراب پڑی ہے۔

مقامی رہائشی حاجی نور محمد نے کہا کہ وہ ہر ماہ اپنی بیوی کے علاج پر 3 ہزار روپے خرچ کرتے ہیں، کیونکہ قریبی نجی کلینک کی فیس ان کی استطاعت سے باہر ہے۔ ایک اور خاتون رخسانہ بی بی نے کہا کہ حاملہ خواتین کے لیے کوئی لیڈی ہیلتھ ورکر بھی دستیاب نہیں۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شاہد منیر نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ ڈاکٹر کی تعیناتی کا عمل جاری ہے اور امید ہے کہ جولائی کے آخر تک آسامی پُر کر لی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لیبارٹری مشین کی مرمت کے لیے ٹیکنیشن کو بھی ہدایت کر دی گئی ہے۔

ضلع ساحل آباد میں ڈینگی کے 412 نئے کیس رپورٹ

ہیلتھ ایمرجنسی کا اعلان، 3 روزہ خصوصی مہم شروع

ساحل آباد (نمائندہ خصوصی) 12 جون: ضلع ساحل آباد میں ڈینگی بخار کے 412 نئے کیس رپورٹ ہونے کے بعد ضلعی انتظامیہ نے ہیلتھ ایمرجنسی کا اعلان کر دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ساحل آباد سید ذوالفقار حسین بخاری نے جمعرات کو ایمرجنسی کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ اس کے بعد 3 روزہ خصوصی مہم شروع کی گئی ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت جبین نے بتایا کہ 1 جون سے اب تک ضلع کے مختلف علاقوں سے 412 کیس رپورٹ ہو چکے ہیں، جبکہ مشتبہ مریضوں کی تعداد 1,200 سے زائد ہے۔ ان کے مطابق سب سے زیادہ کیس یونین کونسل نمبر 7 اور 12 سے سامنے آئے ہیں، جہاں گھروں کے اندر پانی جمع ہونے کی شکایات بھی سب سے زیادہ تھیں۔

ڈی سی ساحل آباد نے کہا کہ ایمرجنسی کے دوران ہر گھر کا دورہ لازمی ہوگا اور جو افراد مزاحمت کریں گے ان کے خلاف ایپیڈمک ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی کو ذمہ داری سے روک نہیں رہے، لیکن اگر کوئی شخص اپنے گھر کو ڈینگی کا اڈہ بنائے گا تو اسے قانون کے کٹہرے میں کھڑا ہونا پڑے گا۔‘‘

ڈاکٹر نگہت جبین نے کہا کہ مہم کے دوران 2 لاکھ 40 ہزار گھروں کا سروے کیا جائے گا، 1,800 سے زائد ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور 6 ہزار سے زائد اہلکار اس مہم میں حصہ لیں گے۔ ان کے مطابق 28 ہسپتالوں میں ڈینگی کے مریضوں کے لیے 40 بستر مختص کیے گئے ہیں اور پلیٹ لیٹس کی مفت جانچ کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔

ڈاکٹر نگہت جبین نے کہا کہ ڈینگی سے بچاؤ کے لیے سب سے مؤثر طریقہ پانی کے ذخیرے ختم کرنا ہے، اس لیے شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے گھروں، دکانوں اور دفاتر میں پانی کے کنٹینرز کو ہفتے میں کم از کم ایک بار ضرور خالی کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ڈینگی مچھر صاف پانی میں پیدا ہوتا ہے، اگر ہر شہری اپنی ذمہ داری پوری کرے تو ہم چند دنوں میں اس وبا پر قابو پا سکتے ہیں۔‘‘

##